مُردوں میں غیرت ہی نہیں　　قومی حمیت ہی نہیں
وہ ملّتِ بیضا کہ تھی　　سارے جہاں کی روشنی
اب اس میں دم کچھ بھی نہیں　　ہم کیا ہیں تم کچھ بھی نہیں
بلّی سیاست اُٹھ گئی　　بازو کی طاقت اُٹھ گئی
شانِ حجازی اب کہاں　　وہ ترکتازی اب کہاں
اب غزنوی ہمت گئی　　اب بابری شوکت گئی
ایمان عالمگیر کا　　مسلم کے دل سے اُٹھ گیا
قوم اب جفا پیشہ ہُوئی　　بلکہ گدا پیشہ ہُوئی
اب رنگ ہی کچھ اَور ہے　　بے غیرتی کا دَور ہے
یہ قوم اب مٹنے کو ہے　　یہ نرداب پٹنے کو ہے

یہ گلشنِ جنت نشاں!

علامہ حسین میر کاشمیریؔ

ممبران اسمبلی کی نذر

انقلاب آسماں

کیا خبر تھی انقلاب آسماں ہو جائے گا
قورمہ قلیہ نصیبِ احمقاں ہو جائے گا
ظلمت باطل کے دامن میں چھپے گا نورِ حق
دال کی آغوش میں قیمہ نہاں ہو جائے گا
کیک بسکٹ کھائیں گے الو کے پٹھے رات دن
اور شریفوں کے لئے آٹا گراں ہو جائے گا
کنٹرول اس کے لبِ شیریں پہ گر یوں ہی رہا
کھانڈ کا شربت نصیبِ دشمناں ہو جائے گا
اے بھنے تیتر نہ ڈر باورچیوں کی قید سے
پیٹ میرا تیری خاطر آشیاں ہو جائے گا
اے سکندر مرغ کا ہے شوربا آبِ حیات
خضر بھی اس کو اگر پی لے جواں ہو جائے گا
جب یہ کہتا ہوں کہ کچھ سامانِ دعوت کیجئے
وہ یہ کہہ کر ٹال دیتے ہیں کہ ہاں ہو جائے گا

فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ عَلِیٍّ۔ رضی اللہ عنہ ۔ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سب الانبیاء؟ قتل ۔! ومن سب اصحابی ؟ جلد ۔!

جو شخص انبیاء علیہم السلام کو بُرا کہے ؟ اُس کو قتل کر دیا جائے! اور جو شخص میرے صحابہ کو گالی بکے ۔ ؟ اُس کی دُرّوں سے پٹائی کی جائے ۔!